۱۸۔ الکھف

نام آیت ۹ میں اصحاب کہف کا قصہ بیان ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام ''الکہف'' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون واقعات کی روشنی میں دوسری زندگی کا یقین پیدا کرنا ہے۔پچھلی سورہ میں خصوصیت کے ساتھ یہود کو تنبیہ تھی۔اس سورہ میں خصوصیت کے ساتھ نصاریٰ کو تنبیہ ہے۔اور اس پہلو سے ہے کہ انہوں نے اللہ کا بیٹا ہونے کا عقیدہ گڑھ لیا، جس کی وجہ سے وہ شرک کے بھی مرتکب ہوئے اور عقیدۂ آخرت بھی معطل ہو کر رہ گیا۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۸ تمہیدی آیات ہیں جن میں نزول قرآن کا مقصد واضح کیا گیا ہے۔

آیت ۹ تا ۲۶ میں اصحاب کہف کا قصہ بیان ہوا ہے جو دوسری زندگی کیلئے ایک واقعاتی مثال بھی ہے اور راہِ خدا میں ہجرت کے تعلق سے رہنمائی کا سامان بھی۔

آیت ۲۷ تا ۳۱ میں اہل ایمان کی قدر افزائی کی گئی ہے۔اور ان لوگوں کو جو دنیا پرستی میں مگن ہیں اُن کو ان کے حال پر چھوڑ دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔

آیت ۳۲ تا ۴۴ میں دو اشخاص کا قصہ بیان کیا گیا ہے جن میں سے ایک دنیا کی کامیابی ہی کو اصل کامیابی سمجھتا تھا۔اور دوسرا شخص یقین رکھتا تھا کہ آخرت کی کامیابی ہی اصل کامیابی ہے۔پھر دنیا کی کامیابی کو اصل کامیابی سمجھنے والے کو کس طرح کف افسوس ملنا پڑا۔

آیت ۴۵ تا ۴۹ میں دنیا کی چندروزہ زندگی کی بہار کو ایک مثال کے ذریعہ واضح کرتے ہوئے قیامت کے دن کی پیشی کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔اور نیک اعمال کو نتیجہ خیز اور باعث اجر قرار دیا گیا ہے۔

آیت ۵۰ تا ۵۹ میں آدم و ابلیس کا قصہ مختصراً بیان کرتے ہوئے مشرکین کی ذہنیت اور قرآن کے تعلق سے ان کے رویّہ پر گرفت کی گئی ہے۔

آیت ۶۰ تا ۸۲ میں حضرت موسیٰ کے سفر کے واقعات پیش کئے گئے ہیں جن میں حکمت الٰہی کے بعض اسرار بے نقاب کئے گئے ہیں۔اس سے یہ رہنمائی ملتی ہے کہ دنیا میں جو بے شمار واقعات پیش آتے ہیں ان کے صرف ظاہری پہلو کو دیکھ کر کوئی فیصلہ کن رائے قائم کرنا صحیح نہیں۔ان واقعات کے پیچھے اللہ کی حکمتیں اور مصلحتیں کارفرما ہوتی ہیں جن کا علم انسان کو نہیں ہوتا۔اور وہ اپنے ناقص علم اور جلد بازی کی بنا پر ان کی غلط توجیہ کر بیٹھتا ہے۔واقعات کا یہ پہلو کہ اس میں کیسے کیسے اسرار پوشیدہ ہوتے ہیں آخرت کے تعلق سے بڑا اہم ہے۔

آیت ۸۳ تا ۱۰۱ میں ایک سوال کے جواب میں ذوالقرنین کا قصہ بیان ہوا ہے۔اس قصہ میں اس کے کردار کا یہ پہلو خاص طور سے نمایاں کیا گیا ہے کہ کس طرح اس نے اپنے اقتدار کو خدا سے ڈرتے ہوئے اور آخرت کی جوابدہی کے احساس کے تحت استعمال کیا۔

آیت ۱۰۲ تا ۱۱۰ خاتمہ کی آیات ہیں جن میں شرک اور انکار آخرت پر تنبیہ ہے۔

سُورَةُ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ
لَهُ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾

قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾

مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾

وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا
بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ
آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

۱۸۔ سُورۃ الکہف

آیات ۱۱۰

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور اس میں کوئی کجی (ٹیڑھ) نہیں رکھی۔

۲ راست کتاب، تا کہ وہ (لوگوں کو) سخت عذاب سے آگاہ کردے جو اس کی جانب سے پہنچے گا۔ اور ایمان لانے والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کے لئے اچھا اجر ہے۔

۳ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۴ نیز ان لوگوں کو خبردار کردے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے لئے اولاد بنالی ہے۔

۵ اس بارے میں نہ ان کو کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا۔ بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔ محض جھوٹ ہے جو وہ بک رہے ہیں۔

۶ (اے پیغمبر!) شاید تم ان کے پیچھے اپنی جان مارے افسوس کے ہلاک کردو! اگر وہ اس کلام پر ایمان نہیں لائے۔

۷ درحقیقت روئے زمین پر جو کچھ ہے اُسے ہم نے اس کی آرائش بنایا، تا کہ لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں بہتر عمل کرنے والا کون ہے۔

۸ اور جو کچھ اس پر ہے اس کو ہم چٹیل میدان بنادینے والے ہیں۔

۹ کیا تم خیال کرتے ہو کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب چیز تھے؟

۱۰ جب کچھ نوجوانوں نے غار میں پناہ لی اور دعا کی۔ اے ہمارے رب! اپنے حضور سے ہم پر رحمت فرما اور اس معاملہ میں ہماری رہنمائی کا سامان کردے۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾

۱۱ تو ہم نے غار میں ان کے کان کئی سال کے لئے تھپک دئے۔

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾

۱۲ پھر ہم نے ان کو اٹھایا تا کہ دیکھیں دونوں گروہوں میں سے کون ان کے قیام کی مدت کا صحیح شمار کرتا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

۱۳ ہم ان کا واقعہ تم کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں افزونی عطا کی تھی۔

وَّرَبَطْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

۱۴ اور ان کے دلوں کو ہم نے مضبوط کیا جب کہ وہ اٹھے اور کہا کہ ہمارا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو نہایت غلط بات کہیں گے۔

هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾

۱۵ یہ ہماری قوم ہے جو اس کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا بیٹھی۔ یہ لوگ اس کی تائید میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پھر اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

۱۶ اب جب کہ تم ان سے اور ان کے معبودوں سے جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں الگ ہو گئے ہو تو غار میں پناہ لو۔ تمہارا رب اپنی رحمت کا تم پر فیضان کرے گا اور تمہارے اس کام کے لئے سروسامان مہیا کرے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْــوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾

۱۷ اور تم سورج کو دیکھتے کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب ہٹا ہوا رہتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کے بائیں جانب کترا کر نکل جاتا ہے اور وہ اس کے اندر ایک کشادہ جگہ میں پڑے ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دے تو تم کسی کو اس کا مددگار، رہنمائی کرنے والا نہ پاؤ گے۔

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ
وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

۱۸ تم ان کو دیکھ لیتے تو خیال کرتے کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم ان کو دائیں بائیں کروٹیں دلواتے رہتے تھے۔ اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔ اگر تم انہیں جھانک کر دیکھتے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے، اور تم پر ان (کے منظر) سے دہشت طاری ہوتی۔

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ
أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ
إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ
مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

۱۹ اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: کتنی دیر رہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک دن یا اس سے کم رہے ہوں گے۔ پھر وہ بولے تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر رہے۔ اب ایک آدمی کو چاندی کا یہ سکہ دے کر شہر میں بھیجو۔ وہ دیکھے کہ کس کے ہاں پاکیزہ کھانا ملتا ہے۔ وہاں سے وہ تمہارے لئے کچھ کھانا لائے۔ اور چپکے سے یہ کام کرے۔ کسی کو ہماری خبر نہ ہونے دے۔

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ
فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

۲۰ اگر ان کو خبر ہوئی تو وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے یا اپنے مذہب میں واپس لے جائیں گے۔ اگر ایسا ہوا تو تم کبھی فلاح نہ پا سکو گے۔

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ
رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾

۲۱ اس طرح ہم نے لوگوں کو ان (کے حال) سے واقف کر دیا۔ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے دن میں کوئی شبہ نہیں۔ جب لوگ ان کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے۔ انہوں نے کہا: ان پر ایک دیوار کھڑی کر دو۔ ان کا رب ہی ان کو بہتر جانتا ہے۔ جو لوگ ان کے معاملہ پر غالب تھے انہوں نے کہا: ہم ضرور ان پر ایک مسجد بنائیں گے۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ
إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا
تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

۲۲ یہ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا۔ اور یہ بھی کہیں گے کہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا۔ یہ سب اندھیرے میں تیر چلاتے ہیں۔ کچھ اور لوگ کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہو، میرا رب ہی ان کی تعداد کو بہتر جانتا ہے۔ کم ہی لوگ ان کی تعداد سے واقف ہیں۔ لہٰذا تم ان کے معاملہ میں لوگوں سے بحث نہ کرو بجز سرسری بحث کے، اور نہ ان کے بارے میں کسی سے کچھ پوچھو۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾

۲۳ اور کسی چیز کے بارے میں یہ نہ کہو کہ میں کل اسے کروں گا۔

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى
اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

۲۴ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ اگر تم بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرو۔ اور کہو، امید ہے میرا رب اس سے بھی زیادہ رشد کی طرف میری رہنمائی فرمائے گا۔

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾

۲۵ اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور مزید نو سال۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ
فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

۲۶ کہو، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے۔ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم اسی کو ہے۔ کس شان کا ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا! اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور وہ اپنے "حکم" میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ڐ
وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

۲۷ اور تمہارے رب کی جو کتاب تم پر وحی کی گئی ہے اسے سناؤ۔ اس کے فرمانوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور اس کے سوا تم کو کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ
وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ
تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا
قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

۲۸ اور ان لوگوں کی رفاقت پر قناعت کرلو، جو اپنے رب کو اس کی رضا جوئی میں صبح و شام پکارتے ہیں۔ تمہاری نگاہیں دنیوی زندگی کی آرائش کی خاطر ان کی طرف سے پھرنے نہ پائیں۔ اور ایسے شخص کی بات نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے، اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے پڑ گیا ہے اور جس کا معاملہ حد سے تجاوز کر گیا ہے۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ
فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

۲۹ اور کہو، یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، تو جس کا جی چاہے ایمان لائے اور جس کا جی چاہے کفر کرے۔ ہم نے ظالموں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتوں نے انہیں گھیر لیا ہے۔ اگر وہ پانی کے لئے فریاد کریں گے تو انہیں ایسا پانی دیا جائے گا جو پگھلی ہوئی دھات کی طرح ہوگا۔ اور ان کا منھ بھون ڈالے گا۔ کیا ہی بری ہے پینے کی چیز اور کیا ہی بری ہے آرام گاہ!

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾

۳۰ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے تو ہم نیک عمل کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتے۔

أُولَٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنَّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهِمُ ٱلۡأَنۡهَٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيهَا مِنۡ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلۡبَسُونَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِۚ نِعۡمَ ٱلثَّوَابُ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿٣١﴾

[۳۱] ان کے لئے ہیشگی کے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور دبیز ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے۔ اور تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا ہی اچھا صلہ ہے اور کیا ہی اچھی آرام گاہ!

وَٱضۡرِبۡ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ أَعۡنَٰبٍ وَحَفَفۡنَٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿٣٢﴾

[۳۲] ان لوگوں کو دو شخصوں کا حال سناؤ۔ ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دئے اور ان کے گرد کھجور کے درخت لگائے اور ان کے درمیان میں کھیتی لگائی۔

كِلۡتَا ٱلۡجَنَّتَيۡنِ ءَاتَتۡ أُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِم مِّنۡهُ شَيۡـًٔاۚ وَفَجَّرۡنَا خِلَٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾

[۳۳] دونوں باغ خوب پھلے اور اس میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ ہم نے ان کے اندر نہر بھی جاری کر دی تھی۔

وَكَانَ لَهُۥ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَٰحِبِهِۦ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ أَنَا۠ أَكۡثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

[۳۴] اور (ان باغوں میں) اس کیلئے خوب پھل لگے تو اس نے اپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا: میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور میرا جتھا بھی زیادہ طاقتور ہے۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُۥ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهِۦ قَالَ مَآ أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِۦٓ أَبَدًا ﴿٣٥﴾

[۳۵] پھر وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ اپنے نفس پر ظلم کر رہا تھا۔ اس نے کہا: میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی تباہ ہو جائے گا۔

وَمَآ أَظُنُّ ٱلسَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾

[۳۶] اور نہ میں یہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہوگی۔ اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا ہی گیا تو میں اس سے بہتر جگہ پاؤں گا۔

قَالَ لَهُۥ صَاحِبُهُۥ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ أَكَفَرۡتَ بِٱلَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوَّىٰكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾

[۳۷] اس کے ساتھی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا: کیا تو کفر کرتا ہے اُس سے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تجھے ٹھیک ٹھیک آدمی بنا دیا۔

لَّٰكِنَّا۠ هُوَ ٱللَّهُ رَبِّي وَلَآ أُشۡرِكُ بِرَبِّيٓ أَحَدًا ﴿٣٨﴾

[۳۸] لیکن میں کہتا ہوں اللہ ہی میرا رب ہے۔ اور میں اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

وَلَوۡلَآ إِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِۚ إِن تَرَنِ أَنَا۠ أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾

[۳۹] اور جب تُو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہ کہا مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے۔ اللہ کی توفیق کے بغیر کسی کا کوئی زور نہیں)۔ اگر تُو دیکھ رہا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کمتر ہوں۔

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ
عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾

۴۰ تو کیا عجب کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے۔ اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی ایسی آفت نازل کرے کہ وہ چٹیل میدان بن کر رہ جائے۔

اَوْ يُصْبِحَ مَاۗؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾

۴۱ یا اس کا پانی نیچے اتر جائے اور تُو اسے حاصل نہ کر سکے۔

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰي مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا
وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

۴۲ پھر اس کے پھل گھیرے میں آگئے اور وہ اپنے اس مال پر جو اس نے خرچ کیا تھا ہاتھ ملتا رہ گیا، جب کہ باغ ٹٹیوں پر گرا پڑا تھا۔ کہنے لگا کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا !

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾

۴۳ (تو دیکھو) کوئی جتھا ایسا نہ ہوا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتا، اور نہ وہ خود (اس آفت کا) مقابلہ کر سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾

۴۴ اس وقت یہ بات کھل گئی کہ سارا اختیار اللہ برحق ہی کیلئے ہے۔ وہ جزا دینے کے لحاظ سے بھی بہتر ہے اور عاقبت کے لحاظ سے بھی بہتر۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ
مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾

۴۵ اور انہیں دنیا کی زندگی کی مثال سناؤ۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ پانی جو ہم نے آسمان سے برسایا جس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہوگئیں، پھر وہ چورا چورا ہو کر رہ گئیں جس کو ہوائیں اڑائے لئے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

۴۶ مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں۔ اور باقی رہنے والے نیک عمل تمہارے رب کے نزدیک اجر کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾

۴۷ وہ دن کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم دیکھو گے کہ زمین بالکل بے نقاب ہوگئی ہے۔ اور لوگوں کو ہم اکٹھا کریں گے، کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

۴۸ اور سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کئے جائیں گے۔ آگئے تم ہمارے پاس اسی طرح جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ تم نے تو یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تمہاری پیشی کے لئے کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے۔

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝۴۹

[۴۹] اور نامۂ عمل (سامنے) رکھ دیا جائے گا تو تم دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں درج ہوگا اس سے مجرم ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے ہماری شامت! یہ کیسا نوشتہ ہے کہ کوئی چھوٹی بڑی بات ایسی نہیں جو اس نے درج نہ کر لی ہو۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝۵۰

[۵۰] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ تو اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ پھر کیا تم مجھے چھوڑ کر اس کو اور اس کی نسل کو، اپنا کارساز بناتے ہو، حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ کیا ہی بُرا بدلہ ہے ظالموں کے لئے!

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝۵۱

[۵۱] میں نے اُن کو آسمان اور زمین کے پیدا کرتے وقت نہیں بلایا تھا۔ اور نہ خود اُن کے پیدا کرتے وقت بلایا تھا۔ اور میرا یہ کام نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو بناؤں۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲

[۵۲] جس دن وہ فرمائے گا کہ بلاؤ ان کو جن کو تم میرا شریک سمجھ بیٹھے تھے، تو وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا حائل کر دیں گے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳

[۵۳] اور مجرم آگ کو دیکھ لیں گے اور سمجھ جائیں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے۔ وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴

[۵۴] اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں بیان کر دیں۔ مگر انسان بڑا جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵

[۵۵] اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اس پر ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی چاہنے میں کوئی چیز مانع نہیں ہوئی، سوائے اس کے کہ گذری ہوئی قوموں کے ساتھ جو معاملہ پیش آیا تھا وہ ان کے ساتھ بھی پیش آجائے، یا عذاب ان کے سامنے نمودار ہو۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

۵۶ اورہم رسولوں کو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور خبردار کریں۔مگر کافر باطل کے سہارے جھگڑنے لگتے ہیں تاکہ حق کو شکست دیں۔انہوں نے میری آیتوں کو اور اس بات کو جس سے ان کو خبردار کیا گیا ہے، مذاق بنالیا ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا
وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ
اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

۵۷ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ یاد دہانی کی جائے، اور وہ ان سے منہ پھیر لے اور اپنے کرتوتوں کو بھول جائے؟ ایسے لوگوں کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ کچھ نہ سمجھیں، اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کردی ہے۔تم انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلاؤ، وہ کبھی ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾

۵۸ اور تمہارا رب بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے۔اگر وہ ان کے کرتوتوں پر انہیں پکڑتا، تو فوراً عذاب نازل کرتا۔لیکن ان کیلئے ایک وقت مقرر ہے جس سے بچ کر پناہ لینے کی کوئی جگہ وہ نہ پائیں گے۔

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾

۵۹ اور یہ بستیاں ہیں، جنہیں ہم نے ہلاک کردیا جب انہوں نے ظلم کیا۔اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے وقت مقرر کر رکھا تھا۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

۶۰ اور جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا تھا کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں، خواہ مجھے کتنا ہی عرصہ گزارنا پڑے۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ
فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

۶۱ پھر جب وہ دونوں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ گئے تو انہیں اپنی مچھلی کا خیال نہ رہا، اور اس نے سمندر میں جانے کیلئے سرنگ کی طرح راہ بنالی۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا
مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

۶۲ جب آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا: لاؤ ہمارا کھانا۔اس سفر سے تو ہمیں بڑی تکان ہوگئی۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ
الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ڰ عَجَبًا ﴿۶۳﴾

۶۳ اس نے کہا: آپ نے دیکھا نہیں جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا۔اور یہ شیطان ہی ہے جس نے مجھے ایسا بھلاوے میں ڈال دیا کہ میں اس کا ذکر نہ کرسکا۔اس نے سمندر میں جانے کی راہ عجیب طریقہ سے نکال لی۔

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

٦٤ اس نے (موسیٰ نے) کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس ہوئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

٦٥ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا، جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے خاص علم عطا کیا تھا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ
مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

٦٦ موسیٰ نے اس سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تا کہ رشد (معاملہ فہمی) کی جو تعلیم آپ کو دی گئی ہے اس میں سے آپ کچھ مجھے بھی سکھائیں۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

٦٧ اس نے کہا: آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

٦٨ اور آپ ان باتوں پر کس طرح صبر کر سکیں گے جو آپ کے دائرہ علم سے باہر ہیں۔

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

٦٩ اس نے (موسیٰ نے) کہا: انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی معاملہ میں بھی آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

٧٠ اس نے کہا: اگر آپ کو میرے ساتھ رہنا ہے تو کسی چیز کے بارے میں مجھ سے نہ پوچھیں، جب تک کہ میں خود آپ سے اس کا ذکر نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ
قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

٧١ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب وہ ایک کشتی میں سوار ہوگئے تو اس نے اس میں شگاف کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: آپ نے اس میں شگاف کر دیا تا کہ کشتی والوں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے عجیب حرکت کی۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

٧٢ اس نے کہا: میں نے آپ سے کہا نہ تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے؟

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ
مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

٧٣ موسیٰ نے کہا: بھول چوک پر گرفت نہ کیجئے اور میرے معاملہ میں سختی سے کام نہ لیجئے۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

٧٤ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا، اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: آپ نے ایک بے گناہ کو قتل کر دیا، حالانکہ اس نے کسی کی جان نہیں لی تھی۔ آپ نے یہ بڑی ناروا حرکت کی۔

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

۷۵ اس نے کہا: کیا میں نے کہا نہ تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے؟

قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ
مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾

۷۶ موسیٰ نے کہا: اگر اس کے بعد میں آپ سے کچھ پوچھوں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھئے۔ میری طرف سے آپ کو عذر مل گیا۔

فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا
أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن
يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾

۷۷ پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا، مگر انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی۔ اس نے اس دیوار کو کھڑا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لے لیتے۔

قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ
مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

۷۸ اس نے کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی کی بات ہوئی۔ اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ
أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

۷۹ کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ اس کو عیب دار کر دوں کیوں کہ آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾

۸۰ لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اسکے والدین مؤمن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی سرکشی اور کفر سے انہیں کہیں تکلیف میں مبتلا نہ کرے۔

فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

۸۱ اس لئے ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کی جگہ ان کو ایسی اولاد دے، جو اس کے مقابلہ میں پاکیزگی کے لحاظ سے بھی بہتر ہو اور ہمدردی میں بھی بڑھ کر ہو۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي
الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ
رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ
وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

۸۲ رہی دیوار تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی جس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ آپ کے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ آپ کے رب کی رحمت سے ہوا۔ میں نے جو کچھ کیا اپنے اختیار سے نہیں کیا۔ یہ ہے ان باتوں کی حقیقت جس پر آپ صبر نہ کر سکے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳

۸۳ اور وہ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو، اس کا کچھ حال تمہیں کو سناتا ہوں۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴

۸۴ ہم نے اس کو زمین میں اقتدار بخشا تھا اور ہر طرح کے اسباب و وسائل عطا کئے تھے۔

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۵

۸۵ تو اس نے ایک مہم کے لئے سروسامان کیا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝۸۶

۸۶ یہاں تک کہ وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہنچ گیا۔ وہاں اس نے سورج کو سیاہ چشمہ میں ڈوبتے ہوئے دیکھا۔ اور اس کے پاس اس کو ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! چاہو انہیں سزا دو اور چاہو ان کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸۷

۸۷ اس نے کہا: جو ان میں سے ظلم کرے گا اس کو ہم سزا دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے سخت عذاب دے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸

۸۸ اور جو ایمان لائے گا۔ اور نیک عمل کرے گا تو اس کے لئے اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اس کو ایسی باتوں کا حکم دیں گے جو آسان ہوں۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۹

۸۹ پھر اس نے (ایک اور مہم کے لئے) سروسامان کیا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝۹۰

۹۰ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام تک پہنچ گیا تو اس نے دیکھا کہ وہ ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتا ہے جس کے بالمقابل ہم نے کوئی آڑ نہیں رکھی ہے۔

كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱

۹۱ اس طرح ہم نے (اس کو اس قوم پر بھی غلبہ عطا کیا)۔ اور اس کے پاس جو کچھ تھا اس سے ہم پوری طرح باخبر تھے۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝۹۲

۹۲ پھر اس نے (تیسری مہم کا) سروسامان کیا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝۹۳

۹۳ یہاں تک کہ جب وہ دو (پہاڑوں کی) دیواروں کے درمیان پہنچا تو اسے ان کے اِس طرف ایک ایسی قوم ملی جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی۔

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓي اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۴

۹۴ ان لوگوں نے کہا اے ذوالقرنین! یاجوج و ماجوج اس ملک میں فساد مچاتے ہیں، تو کیا ہم آپ کیلئے خراج مقرر کر دیں تا کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں۔

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

۹۵ اس نے کہا: میرے رب نے جو کچھ میرے قبضہ میں دے رکھا ہے وہ بہتر ہے۔تم قوت سے میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان دیوار بنا دیتا ہوں۔

آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

۹۶ میرے پاس لوہے کے ٹکڑے لاؤ، یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا کو بھر دیا تو حکم دیا کہ اس کو دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو بالکل آگ (کی طرح سرخ) کر دیا، تو اس نے کہا لاؤ اب اس پر پگھلا ہوا تانبا انڈیل دوں۔

فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

۹۷ (اور جب دیوار بن گئی) تو یاجوج و ماجوج نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے۔

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾

۹۸ اس نے کہا: یہ میرے رب کی مہربانی ہے۔پھر جب میرے رب کا وعدہ ظہور میں آئے گا تو اسے خاک میں ملا دے گا۔اور میرے رب کا وعدہ بالکل سچا ہے۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

۹۹ اور اس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے کہ وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔اور صور پھونکا جائے گا اور ہم سب کو جمع کریں گے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۰ اس دن ہم کافروں کے سامنے جہنم پیش کریں گے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

۱۰۱ وہ جن کی آنکھوں پر میرے ذکر سے (غفلت کی بنا پر) پردہ پڑا رہا اور وہ کوئی بات سن نہیں سکتے تھے۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

۱۰۲ کیا ان کافروں نے یہ خیال کر رکھا کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں گے؟ ہم نے کافروں کی ضیافت کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

۱۰۳ کہو، کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ تباہ حال لوگ کون ہیں؟

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

۱۰۴ وہ جن کی کوششیں اس دنیا کی زندگی میں کھوئی گئیں اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ بڑا اچھا کام کر رہے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ
أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

١٠٥ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا۔لہٰذا ان کے اعمال اکارت گئے اور قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

١٠٦ یہ ان کی جزا ہوگی جہنم۔اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا تھا اور میری آیتوں اور رسولوں کو مذاق بنالیا تھا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

١٠٧ (البتہ) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ان کی ضیافت کے لئے فردوس کے باغ ہوں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

١٠٨ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے وہ کبھی جانا نہ چاہیں گے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

١٠٩ کہو، اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے سمندر روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہو جائے گا، قبل اس کے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اس جیسے اور سمندر کا اضافہ کریں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

١١٠ کہو، میں تم ہی جیسا ایک بشر ہوں۔مجھ پر وحی آتی ہے، کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔تو جو کوئی اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۱۹۔ مریم

نام اس سورہ میں حضرت مریم اور ولادتِ مسیح کا قصہ بیان ہوا ہے۔اس مناسبت سے سورہ کا نام مریم قرار پایا ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے۔اور ہجرت حبشہ سے پہلے نازل ہوئی تھی۔

مرکزی مضمون واقعات کی روشنی میں نصاریٰ کے باطل عقائد کی تردید کرنا ہے۔اور ساتھ ہی مشرکین کو ان کی گمراہیوں پر متنبہ کرنا ہے۔اس میں دعوت کے تینوں اجزاء توحید، رسالت اور آخرت ابھر کر سامنے آ گئے ہیں۔

نظم کلام آیت ۱ حروف مقطعات پر مشتمل ہے۔

آیت ۲ تا ۱۵ میں حضرت یحییٰ کی ولادت کا قصہ بیان ہوا ہے، جو ولادتِ مسیح کے واقعہ کی تمہید ہے۔

آیت ۱۶ تا ۳۶ میں حضرت مریم اور ولادتِ مسیح کا قصہ بیان ہوا ہے۔

آیت ۳۷ تا ۴۰ میں نصاریٰ کو ان کے اختلافات پر متنبہ کیا گیا ہے۔

آیت ۴۱ تا ۵۰ میں حضرت ابراہیم کی دعوتِ توحید اور اس کے نتیجہ میں پیش آنے والا ہجرت کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۵۱ تا ۶۳ میں حضرت موسیٰ اور دیگر انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہوا ہے۔جس سے ایک طرف سلسلۂ رسالت کو بیان کرنا مقصود ہے، اور دوسری طرف ان کی تعلیمات سے انحراف کرنے والوں کو ہلاکت سے آگاہ کرنا اور ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے والوں کو کامیابی کی خوشخبری دینا ہے۔

آیت ۶۴ تا ۶۶ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر و استقامت کی ہدایت ہے۔

آیت ۶۷ تا ۹۸ میں منکرین آخرت کے شبہات کو دور کرتے ہوئے ایمان و یقین پیدا کرنے والے احوال پیش کئے گئے ہیں۔

شاہ حبش کے دربار میں سورہ مریم کا سنایا جانا: مکہ میں جب مسلمانوں پر مشرکین کے مظالم بڑھ گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ اگر تم حبش کی طرف نکل جاؤ تو اچھا ہے۔کیوں کہ وہاں ایک ایسا بادشاہ ہے جس کی حکومت میں کوئی ظلم نہیں کر سکتا۔چنانچہ مسلمانوں کا ایک قافلہ حبش پہنچ گیا۔یہ نبوت کے پانچویں سال کا واقعہ ہے۔قریش نے بھی اپنا ایک وفد شاہ حبش کے پاس بھیجا تا کہ ان مہاجرین کو وہ واپس کر دے۔وفد نے بادشاہ کو ہدیے اور نذرانے پیش کئے اور اس سے کہا کہ چند نوجوان ہمارے ملک سے بھاگ آئے ہیں۔انہوں نے اپنا دین بدل دیا ہے لہٰذا انہیں ہمارے حوالے کر دیا جائے۔

بادشاہ نے جو نجاشی کہلاتا تھا اور عیسیٰ علیہ السلام کا پیرو کار تھا، مہاجر مسلمانوں کا بلا بھیجا اور ان سے پوچھا کہ یہ تم نے کونسا دین اختیار کیا ہے؟ اس وقت حضرت جعفر بن ابی طالب نے بڑی مؤثر تقریر کی۔جس میں انہوں نے زمانۂ جاہلیت کے حالات بتلاتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور اسلام کی ان خوبیوں کا ذکر کیا، جن کی وجہ سے ان کی زندگیاں بالکل بدل گئیں اور ان کے اندر بہترین اوصاف پیدا ہوئے۔نجاشی نے کہا مجھے اس کلام کا کچھ حصہ تو سناؤ جو تمہارے نبی پر نازل ہوا ہے۔حضرت جعفر نے سورۂ مریم کا ابتدائی حصہ سنایا۔نجاشی اس کلام کو سن کر رو پڑا اور دربار کے پادریوں پر بھی رقت طاری ہو گئی۔نجاشی نے کہا بلا شبہ یہ کلام اور جو کچھ حضرت عیسیٰ لائے تھے ایک ہی نور کی کرنیں ہیں۔پھر اس نے قریش کے قاصدوں سے کہا میں ان لوگوں کو ہرگز تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔اس نے ان کے ہدیے بھی یہ کہہ کر واپس کر دئے کہ مجھے رشوت کی ضرورت نہیں ہے۔اور مسلمان مہاجرین سے کہا تم امن و چین سے رہ سکتے ہو۔

کلام الٰہی کی یہ وہ تاثیر تھی جس کے آگے شاہ و گدا سب بے بس تھے! (ہجرت حبشہ کا واقعہ تفصیل سے سیرت ابن ہشام ج ۱ ص ۳۴۳ تا ۳۶۴ میں بیان ہوا ہے۔)

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّآ ۝٢

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝٣

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ
شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا
فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ
لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا
وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩

۱۹ ۔ سُورۃُ مریم

آیات ۹۸

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ کاف ۔ ہا ۔ یا ۔ عین ۔ صاد ۔

۲ یہ تمہارے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

۳ جب اس نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔

۴ اس نے دعا کی اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر بڑھاپے سے سفید ہوگیا ہے اور اے میرے رب! ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میں نے تجھے پکارا ہو، اور محروم رہا ہوں۔

۵ مجھے اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے اندیشہ ہے۔ اور میری بیوی بانجھ ہے، تو تُو خاص اپنی طرف سے مجھے وارث عطا کر۔

۶ جو میرا وارث بھی ہو اور آل یعقوب کا بھی۔ اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ بنا۔

۷ اے زکریا! ہم تمہیں ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ ہم نے اس سے پہلے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

۸ اس نے عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہاء کو پہنچ چکا ہوں!

۹ فرمایا: ایسا ہی ہوگا۔ تمہارا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لئے آسان ہے۔ میں اس سے پہلے تمہیں پیدا کر چکا ہوں جب کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ
اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾

۱۰ اس نے عرض کیا: اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر کردے۔ فرمایا: تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین شب و روز لوگوں سے بات نہ کرسکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾

۱۱ پھر وہ عبادت کے حجرہ سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا اور ان سے اشارہ سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرو۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾

۱۲ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ اور ہم نے اس کو بچپن ہی میں حکمت عطا فرمائی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾

۱۳ اور خاص اپنے پاس سے نرم دلی، اور پاکیزگی۔ اور وہ بڑا پرہیزگار تھا۔

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

۱۴ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا تھا۔ خودسر و نافرمان نہ تھا۔

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

۱۵ سلامتی ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا، اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن زندہ اٹھایا جائے گا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾

۱۶ اور (اے پیغمبر!) کتاب میں مریم کا ذکر کرو، جب کہ وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرقی جانب گوشہ نشین ہوگئی۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ڨ فَاَرْسَلْنَآ
اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

۱۷ پھر ان سے پردہ کرلیا۔ تو ہم نے اس کے پاس اپنی روح (فرشتہ) کو بھیجا اور وہ اس کے سامنے ٹھیک آدمی کی شکل میں ظاہر ہوگیا۔

قَالَتْ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾

۱۸ وہ بول اٹھی اگر تو خدا سے ڈرنے والا ہے تو میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ڰ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

۱۹ اس نے کہا: میں تو تمہارے رب کا فرستادہ ہوں، تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ
يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾

۲۰ وہ بولی: میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور نہ میں بدکار رہوں۔

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾

۲۱ اس نے کہا: ایسا ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ ایسا کرنا میرے لئے آسان ہے۔ اور ہم یہ اس لئے کریں گے کہ اس کو لوگوں کیلئے ایک نشانی بنائیں، اور اپنی طرف سے رحمت۔ اور یہ بات طے پا چکی ہے۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

۲۲ پھراس کے حمل ٹھہر گیا اور وہ اس کو لئے ہوئے دور کے مقام کو چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ
قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾

۲۳ پھر اسے دردزہ کھجور کے تنے کے پاس لے گیا۔ وہ کہنے لگی کاش! میں اس سے پہلے مر چکی ہوتی اور بھولی بسری بن گئی ہوتی۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

۲۴ اس وقت فرشتہ نے اسے نیچے سے پکارا غمگین نہ ہو۔ تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ
رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾

۲۵ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلالو۔ تروتازہ کھجوریں تم پر جھڑ پڑیں گے۔

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ
فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾

۲۶ پس کھاؤ اور پیو اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ پھر اگر کوئی آدمی نظر آئے تو کہہ دو میں نے رحمٰن کے لئے روزہ کی نذر مانی ہے، اس لئے آج کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـــًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾

۲۷ پھر وہ اس کو لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی۔ لوگ کہنے لگے اے مریم! تو نے یہ عجیب حرکت کی۔

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾

۲۸ اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ بُرا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار عورت تھی۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾

۲۹ اس نے اس (بچہ) کی طرف اشارہ کیا۔ لوگوں نے کہا ہم اس سے کیا بات کریں جو ابھی گہوارہ میں بچہ ہے۔

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾

۳۰ بچہ بول اٹھا۔ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔

وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾

۳۱ اور مجھے بابرکت کیا، جہاں کہیں بھی میں رہوں۔ اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

۳۲ اور اس نے مجھے اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا۔ سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

۳۳ سلامتی ہے مجھ پر جس دن پیدا ہوا، اور جس دن میں مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴ یہ ہے عیسیٰ بن مریم۔(اور یہ ہے) حق بات جس کے بارے میں لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۖ سُبْحَانَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا
فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾

۳۵ اللہ کے یہ شایانِ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی بات کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس فرماتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔

وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾

۳۶ اور (عیسیٰ نے صاف صاف کہا تھا) اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ
لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾

۳۷ مگر مختلف فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ تو جن لوگوں نے کفر کیا ان کیلئے ایک سخت دن کی حاضری، تباہی کا سبب ہوگی۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ لٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ
فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾

۳۸ جس دن یہ ہمارے حضور حاضر ہوں گے اس دن وہ خوب سنیں گے اور خوب دیکھیں گے، مگر آج یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹ اور انہیں حسرت (پچھتاوے) کے دن سے خبردار کرو جب کہ فیصلہ چکا دیا جائے گا۔ اور ان کا حال یہ ہے کہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾

۴۰ بلاشبہ ہم ہی زمین کے اور اس پر بسنے والوں کے وارث ہوں گے۔ اور سب ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٤١﴾

۴۱ اور (اے نبی!) کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو۔ یقیناً وہ نہایت سچا تھا اور نبی تھا۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي
عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾

۴۲ جب اس نے اپنے باپ سے کہا: ابا جان! آپ کیوں ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکتی ہیں؟

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ
يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

۴۳ ابا جان! میرے پاس وہ علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا۔ تو آپ میرے پیچھے چلیں میں آپ کو سیدھی راہ دکھاؤں گا۔

يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

۴۴ ابا جان! آپ شیطان کی پرستش نہ کیجئے۔ شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔

يٰٓاَبَتِ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ
فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

۴۵ ابا جان! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کا عذاب آپ کو آنہ پکڑے اور آپ شیطان کے ساتھی بن کر رہ جائیں۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾

۴۶ باپ نے کہا: ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کردوں گا۔ تو مجھ سے ہمیشہ کے لئے الگ ہو جا۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

۴۷ ابراہیم نے کہا: سلام ہو آپ پر۔ میں آپ کے لئے اپنے رب سے معافی کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ
اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

۴۸ میں آپ لوگوں سے نیز ان سے جن کو آپ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، الگ ہو جاتا ہوں اور اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ
وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۴۹ پھر جب وہ ان سے، نیز ان (کے معبودوں) سے جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے الگ ہو گیا۔ اور ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے۔ اور ان میں سے ہر ایک کو نبی بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۵۰ اور ان کو اپنی رحمت سے نوازا اور ان کے لئے سچائی کی زبانیں بلند کردیں۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

۵۱ اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کرو۔ وہ چنا ہوا (بندہ) تھا۔ اور رسول اور نبی تھا۔

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

۵۲ ہم نے اس کو طور کی داہنی جانب سے پکارا۔ اور سرگوشی کے لئے قریب کیا۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

۵۳ اور اپنی رحمت سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو عطا کیا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾

۵۴ اور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کرو۔ وہ وعدے کا سچا، اور رسول اور نبی تھا۔

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾

۵۵ وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتا تھا۔ اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾

۵۶ اور کتاب میں ادریس کا ذکر کرو۔ وہ نہایت سچا تھا اور نبی تھا۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

۵۷ اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھایا تھا۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ
اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْرَآءِيلَ
وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾

۵۸ یہ ہیں انبیاء میں سے وہ لوگ جن پر اللہ نے انعام فرمایا۔ آدم کی اولاد میں سے ۔ اور ان لوگوں کی نسل سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کرایا۔ اور ابراہیم کی نسل سے اور اسرائیل کی نسل سے ۔ اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور منتخب کیا۔ ان کو جب رحمٰن کی آیتیں سنائی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدہ میں گر جاتے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾

۵۹ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور خواہشات کے پیچھے پڑ گئے ۔ تو قریب ہے کہ یہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾

۶۰ البتہ جو لوگ توبہ کر لیں، ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں، وہ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ ہوگی۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ
إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿۶۱﴾

۶۱ ہمیشگی کے باغ جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾

۶۲ وہاں وہ کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔ جو کچھ سنیں گے سلامتی ہی کی بات ہوگی۔ اور انہیں صبح و شام اپنا رزق ملتا رہے گا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

۶۳ یہ ہے وہ جنت، جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو اللہ سے ڈرتے رہے۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا
وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾

۶۴ (اے پیغمبر!) ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے سب اسی کا ہے۔ اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

٦٥ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر قائم رہو۔ کیا تمہارے علم میں اس کا ہم نام (اس جیسا) کوئی ہے؟

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

٦٦ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

٦٧ کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم اس سے پہلے اسے پیدا کر چکے ہیں جب کہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

٦٨ تمہارے رب کی قسم، ہم ان سب کو نیز شیطانوں کو ضرور اکٹھا کریں گے۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد اس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

٦٩ پھر ہر گروہ میں سے اُن لوگوں کو الگ کریں گے جو رحمٰن کے خلاف بہت زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

٧٠ پھر ہم ان لوگوں کو بخوبی جانتے ہیں جو جہنم میں جانے کے زیادہ سزاوار ہیں۔

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

٧١ اور تم میں سے کوئی نہیں جو اس پر وارد نہ ہو۔ یہ طے شدہ بات ہے جو تمہارے رب پر لازم ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

٧٢ پھر ہم ان لوگوں کو بچالیں گے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا تھا۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

٧٣ اور جب ہماری روشن آیتیں ان لوگوں کو سنائی جاتی ہیں، تو کفر کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں، کہ ہم دونوں فریقوں میں سے کون ہے جو بہتر مقام رکھتا ہے اور بہتر مجلس!

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

٧٤ حالانکہ ہم اس سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جو کہیں زیادہ ساز و سامان رکھتی تھیں۔ اور شان و شوکت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ
إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ
مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

۷۵ جو لوگ گمراہی میں پڑتے ہیں، رحمٰن انہیں ڈھیل دیا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے خواہ وہ عذاب ہو، یا قیامت کی گھڑی۔ اس وقت انہیں پتہ چلے گا کہ کس کی جگہ بدتر اور کس کا جتھا نہایت کمزور ہے۔

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٧٦﴾

۷۶ اور جو لوگ ہدایت کی راہ اختیار کرتے ہیں، اللہ ان کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے۔ اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک اجر کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ
مَالًا وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾

۷۷ تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا۔ اور کہتا ہے کہ میں ضرور مال اور اولاد سے نوازا جاؤں گا۔

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾

۷۸ کیا اس نے غیب میں جھانک کر دیکھا ہے یا رحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہے۔

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

۷۹ ہرگز نہیں۔ وہ جو کچھ کہتا ہے ہم اسے لکھ لیں گے اور اس کے عذاب میں مزید اضافہ کریں گے۔

وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

۸۰ جس چیز کا وہ دعویٰ کرتا ہے اس کے وارث ہم ہوں گے۔ اور وہ ہمارے سامنے تنہا حاضر ہوگا۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

۸۱ ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں تا کہ وہ ان کے مددگار رہوں۔

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾

۸۲ ہرگز نہیں۔ وہ قیامت کے دن ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف بن جائیں گے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

۸۳ کیا تم دیکھتے نہیں کہ ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے جو انہیں اکساتے رہتے ہیں۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾

۸۴ تو ان کے خلاف (فیصلہ کے لئے) تم جلدی نہ کرو۔ ہم ان کے دن گن رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾

۸۵ جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور شاہی مہمانوں کی طرح جمع کریں گے۔

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

۸٦ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح ہانک لے جائیں گے۔

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾

۸۷ (اس دن) کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا۔ وہی شفاعت کر سکے گا جس نے رحمٰن سے فرمان حاصل کر لیا ہو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾

۸۸ یہ کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنا رکھا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾

۸۹ بڑی سخت بات ہے جو تم نے گڑھ لی۔

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾

۹۰ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑے، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر پڑیں۔

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾

۹۱ اس بات پر کہ یہ رحمٰن کے لئے بیٹا ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾

۹۲ رحمٰن کی یہ شان نہیں کہ (کسی کو) بیٹا بنائے۔

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾

۹۳ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اس کے حضور بندہ کی حیثیت سے حاضر ہونے والے ہیں۔

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾

۹۴ سب کا اس نے احاطہ کر رکھا ہے اور ایک ایک کو گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

۹۵ اور سب قیامت کے دن اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

۹٦ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے، رحمٰن ان کے لئے محبت پیدا کر دے گا۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ
بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿٩٧﴾

۹۷ ہم نے اس (کتاب) کو تمہاری زبان میں اس لئے آسان بنایا ہے تا کہ تم متقیوں کو خوشخبری دے دو، اور جھگڑالو لوگوں کو خبردار کرو۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ
مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

۹۸ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا تم ان میں سے کسی کو موجود پاتے ہو یا تمہیں ان کی بھنک بھی سنائی دیتی ہے؟

۲۰۔ طٰــہٰ

نام آغاز میں یہ حروف آئے ہیں۔اس مناسبت سے سورہ کا نام طٰہٰ ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور حضرت عمر کے ایمان لانے سے پہلے (غالباً نبوت کے چھٹے سال) نازل ہو چکی تھی۔کیوں کہ حضرت عمر کے ایمان لانے کا جو واقعہ ابن اسحاق نے بیان کیا ہے، اس میں اس بات کا ذکر ہے کہ ان کی بہن نے ان کو جو صحیفہ دیا تھا اس میں سورۂ طٰہٰ لکھی ہوئی تھی جب حضرت عمر نے اس کی ابتدائی آیتیں پڑھیں تو بول اٹھے کتنا بہترین اور کیسا شرف والا کلام ہے یہ! (سیرت ابن ہشام ج۱ ص ۳۶۷)

مرکزی مضمون وحی و رسالت کی غرض و غایت بیان کرنا، اور اس کا انکار کرنے والوں کو متنبہ کرنا ہے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۸ میں نزولِ قرآن کا مقصد اور اس ہستی کی معرفت پیش کی گئی ہے، جس کے فرمان کی حیثیت سے یہ نازل ہو رہا ہے۔

آیت ۹ تا ۹۸ میں حضرت موسیٰ کو رسالت سے سرفراز کئے جانے کا واقعہ بیان ہوا ہے۔نیز ان کی دعوت کو پیش کرتے ہوئے ان کی مخالفت کرنے والوں کے بُرے انجام کو پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۹۹ تا ۱۱۲ میں حضرت موسیٰ کی سرگزشت سے جو سبق ملتا ہے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قیامت کے احوال بیان کئے گئے ہیں تا کہ رسالت کا انکار کرنے والے متنبہ ہوں۔

آیت ۱۱۳ اور ۱۱۴ میں بیان کا رخ پھر نزول قرآن کے مقصد کی طرف مڑ گیا ہے۔

آیت ۱۱۵ تا ۱۲۳ میں آدم کی سرگزشت بیان ہوئی ہے اور اس کا یہ پہلو نمایاں کیا گیا ہے کہ نوعِ انسان کا جب اس سرزمین پر آغاز ہوا تو اس پر یہ حقیقت اچھی طرح واضح کر دی گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ انسان کی ہدایت کے لئے وحی و رسالت کا سلسلہ جاری کرے گا۔تو جو لوگ ہدایت الٰہی کی اتباع کریں گے، وہی شیطان کی گمراہی اور اس کے انجام سے محفوظ رہیں گے۔

آیت ۱۲۴ تا ۱۲۹ میں اللہ کی آیتوں سے بے نیاز ہونے کا انجام بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۱۳۰ تا ۱۳۲ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے واسطہ سے اہل ایمان کو صبر و استقامت کی ہدایت کی گئی ہے۔اور تسلی دی گئی ہے کہ انجام خیر ان ہی کے لئے ہے۔

آیت ۱۳۳ تا ۱۳۵ میں منکرین کے اعتراض کا جواب دیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ طٰهٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ۝١
مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢
اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦
وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝٧
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝٨
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩
اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ
اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝١١
اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ
نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢
وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣
اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ
الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝١٤

۲۰۔ سُورۃ طٰہٰ

آیات ۱۳۵

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ طا۔ھا۔

۲ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مصیبت میں پڑو۔

۳ یہ تو ایک یاددہانی ہے ان کے لئے جو ڈریں۔

۴ اس کا اُتارا ہوا ہے، جس نے زمین اور بلند آسمان پیدا کئے۔

۵ وہ رحمٰن عرش پر بلند ہے۔

۶ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو کچھ زمین میں ہے، جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے۔

۷ اگر تم پکار کر بات کہو تو (اس کی شان تو یہ ہے کہ) وہ چپکے سے کہی ہوئی بات، اور نہایت مخفی بات تک کو جانتا ہے۔

۸ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ اُسی کیلئے ہیں سب حسن وخوبی کے نام۔

۹ اور کیا تمہیں موسیٰ کے واقعہ کی خبر پہنچی؟

۱۰ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا: ذرا ٹھہرو مجھے آگ دکھائی دی ہے (میں جاتا ہوں) تاکہ تمہارے لئے انگارا لے آؤں، یا ممکن ہے آگ کے پاس کوئی رہنمائی مل جائے۔

۱۱ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو ندا آئی اے موسیٰ!

۱۲ میں ہوں تمہارا رب۔ اپنی جوتیاں اتاردو۔ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو۔

۱۳ اور میں نے تمہیں چن لیا ہے، تو جو وحی کی جارہی ہے اسے توجہ سے سنو۔

۱۴ میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں، تو میری ہی عبادت کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

۱۵ بلاشبہ قیامت کی گھڑی آنے والی ہے۔ میں اسے پوشیدہ رکھنے کو ہوں، تا کہ ہر شخص اپنی کوشش کے مطابق بدلہ پائے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾

۱۶ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے ہیں، وہ تمہیں کہیں اس سے روک نہ دیں کہ تم ہلاکت میں پڑو۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿١٧﴾

۱۷ اور اے موسیٰ! یہ تمہارے دہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا
مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

۱۸ عرض کیا: یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں، اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے دوسرے فائدے بھی ہیں۔

قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ﴿١٩﴾

۱۹ فرمایا: ڈال دو اس کو اے موسیٰ!

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾

۲۰ اس نے اس کو ڈال دیا تو یکایک وہ ایک سانپ بن گیا جو دوڑ رہا تھا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿٢١﴾

۲۱ فرمایا: پکڑ لو اس کو اور ڈرو مت۔ ہم اسے پھر اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً
أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾

۲۲ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو میں دباؤ۔ روشن ہو کر نکلے گا بغیر کسی عیب کے۔ یہ دوسری نشانی ہے۔

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

۲۳ تا کہ ہم تمہیں اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں۔

اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾

۲۴ تم فرعون کے پاس جاؤ وہ بڑا سرکش ہو گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾

۲۵ عرض کیا: اے رب! میرا سینہ کھول دے۔

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾

۲۶ اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿٢٧﴾

۲۷ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

۲۸ تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾

۲۹ اور میرے خاندان سے میرے لئے ایک وزیر مقرر کر دے۔

هَارُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾

۳۰ ہارون کو جو میرا بھائی ہے۔

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿٣١﴾

۳۱ اس کے ذریعہ میری کمر مضبوط کر۔

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿٣٢﴾

۳۲ اور اس کو میرے کام میں شریک کر دے۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾

۳۳ تا کہ ہم بہ کثرت تیری پاکی بیان کریں۔

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿۳۴﴾

۳۴ اور تیرا خوب ذکر کریں۔

إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿۳۵﴾

۳۵ بلاشبہ تو ہمارا نگران حال ہے۔

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿۳۶﴾

۳۶ فرمایا: تمہاری درخواست منظور کر لی گئی اے موسیٰ!

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿۳۷﴾

۳۷ اور ہم تم پر ایک بار اور احسان کر چکے ہیں۔

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿۳۸﴾

۳۸ جب کہ ہم نے تمہاری ماں کی طرف وحی کی ۔ وہ جو وحی کی جا رہی ہے۔

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ
بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً
مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿۳۹﴾

۳۹ کہ اس کو صندوق میں رکھ دو پھر اس (صندوق) کو دریا میں چھوڑ دو۔ دریا کو چاہئے کہ اس کو کنارہ پر ڈال دے اور اسے وہ شخص اٹھالے جو میرا بھی دشمن ہے اور اس (بچہ) کا بھی۔ اور میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی تھی۔ اور یہ اس لئے کیا تھا کہ تمہاری پرورش میری نگرانی میں ہو۔

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ
فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ
فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿۴۰﴾

۴۰ جب تمہاری بہن (پیچھے پیچھے) جا رہی تھی۔ کہنے لگی میں تمہیں (ایسی عورت) بتاؤں جو اسکی پرورش کرے۔ اس طرح ہم نے تمہیں تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا، تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کرے۔ اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی۔ اور تمہیں طرح طرح سے آزمایا۔ اور تم کئی سال سے مدین والوں میں رہے۔ پھر تم ٹھیک وقت پر آ گئے اے موسیٰ!

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿۴۱﴾

۴۱ میں نے تمہیں اپنے (خاص کام) کے لئے منتخب کیا ہے۔

اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿۴۲﴾

۴۲ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور میرے ذکر میں کوتاہی نہ کرو۔

اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿۴۳﴾

۴۳ جاؤ فرعون کے پاس وہ سرکش ہو گیا ہے۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿۴۴﴾

۴۴ اس سے نرمی سے بات کرو۔ ممکن ہے وہ یاد دہانی حاصل کرے اور ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ﴿۴۵﴾

۴۵ انہوں نے عرض کیا: اے ہمارے رب! ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے۔

قَالَ لَا تَخَافَآ إِنَّنِىْ مَعَكُمَآ أَسْمَعُ وَأَرٰى ﴿٤٦﴾

۴۶ فرمایا: ڈرومت میں تمہارے ساتھ ہوں ۔سب کچھ سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔

فَأْتِيَاهُ فَقُوْلَآ إِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْٓ
إِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ
عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾

۴۷ اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں۔ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے۔ اور ان کو تکلیف نہ دے۔ہم تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی ہے اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔

إِنَّا قَدْ أُوْحِىَ إِلَيْنَآ أَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

۴۸ اور ہم پر وحی کی گئی ہے کہ عذاب ہے ،اس کے لئے جو جھٹلائے اور منہ موڑے۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾

۴۹ اس نے کہا: تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ ؟

قَالَ رَبُّنَا الَّذِىْٓ أَعْطٰى كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾

۵۰ موسیٰ نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو وجود بخشا پھر اس پر راہ کھول دی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْأُوْلٰى ﴿٥١﴾

۵۱ اس نے سوال کیا: پھر گزری ہوئی قوموں کا کیا حال ہے؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ فِىْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

۵۲ موسیٰ نے جواب دیا: اس کا علم میرے رب کے پاس ایک نوشتہ میں ہے۔ میرا رب ایسا نہیں ہے کہ اس سے غلطی یا بھول ہو جائے۔

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَأَخْرَجْنَا بِهٖٓ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾

۵۳ وہ ،جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا، اس میں تمہارے لئے راہیں نکالیں اور آسمان سے (اوپر سے) پانی برسایا، پھر اس نے مختلف قسم کی نباتات پیدا کر دیں۔

كُلُوْا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ؕ إِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِى النُّهٰى ﴿٥٤﴾

۵۴ کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو۔ اس میں نشانیاں ہیں عقل رکھنے والوں کے لئے۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ﴿٥٥﴾

۵۵ اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوبارہ تم کو نکالیں گے۔

وَلَقَدْ أَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبٰى ﴿٥٦﴾

۵۶ ہم نے اس کو اپنی ساری نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾

۵۷ اس نے کہا: اے موسیٰ! کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال باہر کرو؟

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

۵۸ تو ہم بھی تمہارے مقابلہ میں ایسا ہی جادو لائیں گے ۔تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو ۔ نہ ہم اس کی خلاف ورزی کریں اور نہ تم ۔ایک ہموار میدان میں ۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

۵۹ (موسیٰ نے) کہا: تمہارے لئے جشن کا دن مقرر ہے ۔اور لوگوں کو دن چڑھے جمع کیا جائے ۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

۶۰ پھر فرعون پلٹا ،اپنے تمام داؤ اکٹھا کئے اور مقابلہ میں آ گیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

۶۱ موسیٰ نے کہا: تمہاری شامت ! اللہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ عذاب سے تمہیں تباہ کردے ۔اور جس نے جھوٹ گھڑا وہ نامراد ہوا۔

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

۶۲ یہ سن کر ان کے درمیان رد و کد ہونے لگی ، اور وہ چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے ۔

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

۶۳ کہنے لگے ۔یہ دونوں جادوگر ہیں ۔یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال باہر کریں ،اور تمہارے بہترین مذہب کو ختم کر کے رکھ دیں ۔

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾

۶۴ لہٰذا اپنے سارے داؤ اکٹھا کرلو اور ایک صف بنا کر آؤ ۔آج اسی کی جیت ہوگی جو غالب آ گیا۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾

۶۵ انہوں نے کہا: موسیٰ ! یا تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالتے ہیں ۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

۶۶ اس نے کہا نہیں تم ہی ڈالو۔ اچانک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کی وجہ سے اس کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں ۔

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾

۶۷ اور موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾

۶۸ ہم نے کہا ڈرو مت ۔تم ہی غالب رہو گے ۔

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

۶۹ تمہارے دہنے ہاتھ میں جو (لاٹھی) ہے اسے ڈال دو ۔انہوں نے جو کچھ بنایا ہے اس کو وہ نگل جائے گا۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے جادوگر کا فریب ہے ۔اور جادوگر کامیاب نہیں ہوسکتا خواہ کسی راہ سے آئے ۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾

۷۰ بالآخر جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے ۔ وہ پکار اٹھے ہم ایمان لائے موسیٰ اور ہارون کے رب پر ۔

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ
فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾

۷۱ (فرعون نے) کہا: تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا؟ ضرور یہ تمہارا گرو ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ تو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا، اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا۔ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا
فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾

۷۲ انہوں نے جواب دیا ہم ان روشن نشانیوں پر جو ہمارے سامنے آئی ہیں اور اس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو جو چاہے کر گزر۔ تو جو کچھ کر سکتا ہے وہ بس اس دنیوی زندگی کی حد تک ہی کر سکتا ہے۔

إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ
مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾

۷۳ ہم تو اپنے رب پر ایمان لائے تا کہ وہ ہماری خطاؤں کو بخش دے، نیز جادو کے اس عمل کو بھی، جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا۔ اللہ ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ
فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾

۷۴ یقیناً جو شخص اپنے رب کے حضور مجرم کی حیثیت سے حاضر ہوگا اس کے لئے جہنم ہے، جس میں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ
لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾

۷۵ اور جو شخص مؤمن کے حیثیت سے حاضر ہوگا اور نیک عمل بھی کئے ہوں گے، تو ایسے لوگوں کے لئے بلند درجے ہوں گے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾

۷۶ ہیشگی کے باغ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے اس کی جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ
لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾

۷۷ اور ہم نے موسیٰ پر وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چل پڑو۔ اور ان کیلئے سمندر میں خشک راہ نکال لو۔ نہ تمہیں پیچھا کرنے والوں کا کوئی خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر۔

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾

۷۸ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا، تو سمندر نے ان کو ڈھانک لیا جس طرح ڈھانک لیا۔

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾

۷۹ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا۔ صحیح راہ نہ دکھائی۔

يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ قَدْ أَنجَيْنٰكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝٨٠

۸۰ اے بنی اسرائیل! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور طور کی دہنی جانب تم سے وعدہ کیا۔ اور تم پر من وسلویٰ اتارا۔

كُلُوا۟ مِن طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا۟ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِى ۖ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِى فَقَدْ هَوٰى ۝٨١

۸۱ کھاؤ ہماری بخشی ہوئی پاک چیزیں، اور اس معاملہ میں سرکشی نہ کرو۔ ورنہ میرا غضب تم پر نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاکت میں گرا۔

وَإِنِّى لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝٨٢

۸۲ اور میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کے لئے جو توبہ کرے، ایمان لائے، نیک عمل کرے اور راہِ ہدایت پر چلتا رہے۔

وَمَآ أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يٰمُوسٰى ۝٨٣

۸۳ اور اے موسیٰ! اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد حاضر ہونے پر تمہیں کس چیز نے ابھارا؟

قَالَ هُمْ أُو۟لَآءِ عَلٰٓى أَثَرِى وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝٨٤

۸۴ عرض کیا: وہ میرے نقش قدم پر ہی ہیں اور میں نے تیرے حضور آنے میں جلدی کی تا کہ تو راضی ہو۔

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنۢ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ۝٨٥

۸۵ فرمایا: ہم نے تمہارے پیچھے تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے اسے گمراہ کر دیا۔

فَرَجَعَ مُوسٰىٓ إِلٰى قَوْمِهِۦ غَضْبٰنَ أَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِى ۝٨٦

۸۶ موسیٰ سخت غصہ میں افسوس کرتا ہوا، اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم پر بڑی مدت گذر گئی؟ یا تم یہی چاہتے تھے کہ تمہارے رب کا غضب تم پر نازل ہو! اس لئے تم نے مجھ سے عہد شکنی کی۔

قَالُوا۟ مَآ أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِىُّ ۝٨٧

۸۷ انہوں نے جواب دیا ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے کئے ہوئے عہد کے خلاف نہیں کیا، بلکہ قوم کے زیورات کے بوجھ سے ہم گرانبار ہو گئے تھے۔ اس لئے ہم نے ان کو پھینک دیا۔ اس طرح سامری نے (ان کو آگ میں) ڈالا۔

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ فَقَالُوا۟ هٰذَآ إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوسٰى فَنَسِىَ ۝٨٨

۸۸ اور ان کے لئے ایک بچھڑا نکال لایا۔ ایک دھڑ جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ لوگ دیکھ کر کہنے لگے یہ ہے تمہارا خدا اور موسیٰ کا بھی خدا، مگر وہ بھول گیا۔

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

۸۹ کیا یہ لوگ دیکھ نہیں رہے تھے کہ نہ وہ ان کی بات کا جواب دے سکتا ہے، اور نہ نفع ونقصان پہنچا سکتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

۹۰ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو! تم اس کے ذریعہ فتنہ میں ڈال دئے گئے ہو۔ تمہارا رب تو رحمٰن ہے۔ تم میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

۹۱ انہوں نے جواب دیا: ہم اس کی پرستش پر جمے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ واپس نہ آجائیں۔

قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾

۹۲ موسیٰ نے پوچھا ہارون! تم نے جب دیکھا کہ یہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تمہیں کس چیز نے روکا۔

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾

۹۳ کہ تم میری ہدایت پر عمل نہ کرو۔ کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟

قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

۹۴ اس نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی نہ پکڑیئے اور نہ میرا سر۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ آپ کہیں گے، تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میرے حکم کا انتظار نہ کیا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

۹۵ موسیٰ نے پوچھا سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾

۹۶ اس نے جواب دیا: مجھے وہ بات سجھائی دی جو دوسروں کو سجھائی نہیں دی۔ پس میں نے رسول کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی لے لی پھر اس کو چھوڑ دیا۔ میرے نفس نے مجھے ایسا ہی سمجھایا۔

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ۖ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

۹۷ موسیٰ نے کہا: جا اب زندگی بھر تجھے یہ کہتے رہنا ہے کہ مجھے نہ چھونا۔ اور تیرے لئے ایک اور وقت مقرر ہے جو تجھ سے ہرگز نہ ٹلے گا۔ اور دیکھ اپنے اس خدا کو جس کی پرستش پر تو جما رہا۔ ہم اسے جلا ڈالیں گے پھر اس کو ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہا دیں گے۔

إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

۹۸ تمہارا خدا صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

۹۹ اس طرح ہم تمہیں گزرے ہوئے واقعات سناتے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں خاص اپنے پاس سے ذکر (قرآن) عطاء کیا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰ جو لوگ اس سے رخ پھیریں گے، وہ قیامت کے دن بھاری بوجھ اٹھائیں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱ وہ اسی حالت میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت برا بوجھ ہوگا جس کو قیامت کے دن وہ اپنے اوپر لادے ہوں گے۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲ وہ دن کہ صور پھونکا جائے گا۔ اور ہم مجرموں کو اس دن اس حال میں جمع کریں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی پڑی ہوں گی۔

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳ وہ آپس میں ایک دوسرے سے چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم تو صرف دس دن رہے ہو گے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ
لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴ ہم خوب جانتے ہیں وہ جو کچھ کہیں گے۔ اس وقت ان میں جو سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا کہے گا کہ تم بس ایک دن رہے ہو۔

وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵ اور یہ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو، میرا رب ان کو گرد، بنا کر اڑا دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶ اور زمین کو اس حال میں چھوڑے گا کہ وہ صاف اور ہموار میدان ہوگا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷ اس میں نہ تم کجی دیکھو گے اور نہ بلندی۔

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸ اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے۔ اس سے ذرا انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور ساری آوازیں رحمٰن کے آگے پست ہو جائیں گی۔ ایک آہٹ کے سوا تم کچھ نہ سنو گے۔

يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ
لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹ اس روز شفاعت کام نہ دے گی، مگر اس کی جس کو رحمٰن اجازت دے اور اس کی بات پسند فرمائے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور ان کا علم اس کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱ تمام چہرے، اس حیّ و قیوم کے آگے جھکے ہوں گے۔ اور نامراد ہوگا وہ جو ظلم کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوگا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲ اور جس نے نیک کام کئے ہوں گے اور وہ مومن بھی ہوگا تو اس کے لئے نہ کسی ظلم کا اندیشہ ہوگا اور نہ حق تلفی کا۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳ اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن کی شکل میں اتارا۔ اور اس میں ہم نے مختلف طریقوں سے تنبیہیں پیش کیں، تاکہ لوگ اللہ سے ڈریں، یا یہ ان کے لئے یاددہانی کا باعث ہو۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴ پس برتر ہے اللہ بادشاہ حقیقی۔ اور قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کرو قبل اس کے کہ اس کی وحی تم پر پوری کردی جائے۔ اور دعا کرو کہ اے میرے رب! میرا علم اور زیادہ کر۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵ ہم نے اس سے پہلے آدم کو تاکیدی حکم دیا تھا۔ مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے نہیں کیا۔ اس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷ اس پر ہم نے کہا: اے آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنت سے نکلوادے اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸ یہاں تمہارے لئے یہ (سہولت) ہے کہ نہ بھوکے رہو اور نہ برہنہ۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹ نہ پیاس لگے اور نہ دھوپ۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰ مگر شیطان نے اس کو ورغلایا۔ کہا اے آدم! میں تمہیں بتاؤں ہیشگی کا درخت اور ایسی بادشاہت جس پر کبھی زوال نہ آئے؟

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱ چنانچہ دونوں (آدم اور حوّا) نے اس درخت کا پھل کھالیا۔ نتیجہ یہ کہ دونوں کے ستر اُن پر کھل گئے اور وہ جنت کے پتوں سے اپنے کو ڈھانکنے لگے۔ آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی۔ اور وہ بے راہ ہوگیا۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲ پھر اس کے رب نے اسے قبولیت سے نوازا، اس کی توبہ قبول کی اور اسے ہدایت بخشی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳ ارشاد ہوا: تم سب یہاں سے اتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس کوئی ہدایت آئے، تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا، وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مصیبت میں پڑے گا۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴ اور جو میرے ذکر سے رخ پھیرے گا اس کے لئے تنگ زندگی ہوگی۔ اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵ وہ کہے گا اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو بینا (آنکھوں والا) تھا؟

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶ ارشاد ہوگا اسی طرح ہماری آیتیں تیرے پاس پہنچی تھیں تو تو نے ان کو بھلا دیا تھا۔ اسی طرح آج تو بھی بھلایا جا رہا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷ اس طرح ہم بدلہ دیں گے اس کو جو حد سے گزر گیا تھا۔ اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہیں لایا تھا۔ اور آخرت کا عذاب بہت زیادہ سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸ کیا ان لوگوں کے لئے یہ بات باعث ہدایت نہ ہوئی کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ جن کی (اجڑی ہوئی) بستیوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں، جو دانشمند ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹ اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات، پہلے ہی طے نہ پا چکی ہوتی اور ایک مدت مقرر نہ کی گئی ہوتی، تو عذاب ان کو گرفت میں لے لیتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۗئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ
لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰ پس ان کی باتوں پر صبر کرو۔ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو، سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی تسبیح کرو اور دن کے حصوں میں بھی۔ تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ڏ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱ اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اس زیبائش کو، جو ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو دے رکھی ہے، تاکہ ہم انہیں آزمائش میں ڈالیں۔ اور تمہارے رب کا رزق ہی بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے۔

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۗ لَا نَسْـَٔلُكَ
رِزْقًا ۗ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ
مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا
رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ
اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾

۱۳۲ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور اس پر قائم رہو۔ ہم تم سے رزق نہیں مانگتے۔ رزق ہم تمہیں دیتے ہیں اور انجام کار تقویٰ کے لئے ہے۔

۱۳۳ یہ لوگ کہتے ہیں یہ اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی ہمارے پاس کیوں نہیں لاتا۔ کیا ان کے پاس اگلے صحیفوں میں جو کچھ (بیان ہوا) ہے اس کی شہادت نہیں پہنچی؟

۱۳۴ اور اگر ہم اس سے پہلے ہی انہیں عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے، اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیرے احکام پر چلتے۔

۱۳۵ کہو، ہر ایک انتظار میں ہے۔ تو تم بھی انتظار کرو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھی راہ پر ہے اور کس نے ہدایت پائی ہے۔